مرتے وقت کلمہ نصیب نہ ہو، کیا اس جملے سے قسم منعقد ہو جائے گی؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13078

تاریخ اجراء: 16 ربیع الثانی 1445ھ / 01 نومبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص ان الفاظ کے ساتھ قسم کھائے "اگر میں نے فلاں کام کیا تو مجھے مرتے وقت کلمہ پڑھنا نصیب نہ ہو" پھر وہ شخص اپنی اس قسم کو توڑ دے، تو کیا اس شخص پر اپنی قسم توڑنے کا کفارہ لازم ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں جو الفاظ بولے گئے ہیں یہ قسم کے الفاظ نہیں ہیں، محض بد دعا کے الفاظ ہیں۔ قسم منعقد ہونے کے لیے قسم کے مخصوص الفاظ ہیں جو کہ یہاں نہیں پائے جا رہے۔ یاد رہے کہ مرتے وقت کلمہ پڑھنا یہ بہت سعادت کی بات ہے، اس کے فضائل احادیثِ مبارکہ میں مذکور ہیں کہ جس کا آخری کلام "لا الہ الا اللہ" ہو وہ داخلِ جنت ہو گا۔ پس اس سعادت سے محرومی کی تمنا کرنا بلاشبہ اپنے خلاف بد دعا کرنا ہے۔ نیز ایسے جملے کہنے والا اگر اپنی بات میں جھوٹا ہوا تو اس صورت میں گنہگار بھی ہو گا۔

لہذا پوچھی گئی صورت میں مذکورہ بالا الفاظ سے قسم منعقد ہی نہیں ہوئی، اس کا خلاف کرنے پر اس شخص پر قسم کا کفارہ بھی لازم نہیں ہو گا۔

چنانچہ فتاوی عالمگیری وغیرہ کتبِ فقہیہ میں ہے: "ولو قال: علیہ لعنۃ اللہ، ان فعل کذا، او قال: علیہ عذاب اللہ۔۔۔ لا یکون یمینا کذافی فتاوی قاضی خان" یعنی اگر کہا: اگر اس نے ایسا کیا تو اس پر اللہ کی لعنت ہو، یا کہا: اس پر اللہ کا عذاب ہو۔۔۔ تو ان الفاظ سے قسم نہیں ہو گی، فتاوی قاضی خان میں یونہی مذکور ہے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الایمان، ج 02، ص 54، مطبوعہ پشاور، ملتقطاً)

کتاب الاصل میں ہے: ”لو حلف رجل فقال: علیه لعنة الله، أو قال: غضب الله، أو قال: أمانة الله، أو دعا علی نفسه بغیر ذلك، فلیس في شيء من هذا یمین ولا کفارة إذا حنث“ **یعنی اگر کوئی شخص قسم کھائے اور کہے کہ اگر اس نے ایسا کیا تو اس پر اللہ کی لعنت ہو، یا کہا اللہ کا غضب ہو، یا کہا اللہ عزوجل کی امانت ہو، یا اس کے علاوہ الفاظ کے ساتھ اس نے اپنے خلاف بد دعا کی تو ان الفاظ سے قسم منعقد نہیں ہوگی، اور اس کام کا خلاف کرے تو قسم کا کفارہ بھی لازم نہیں ہوگا۔** (الأَصْلُ، کتاب الایمان، ج 02، ص 277، مطبوعہ بیروت)

فتح القدیر میں ہے: ”(ولو قال ان فعلت کذا فعلیہ غضب اللہ او سخطہ فلیس بحالف، لانہ دعاء علی نفسہ ولا یتعلق بالشرط)۔۔۔ غایۃ الامر ان یکون نفس الدعاء معلقا بالشرط فکأنہ عند الشرط دعا علی نفسہ، ولا یستلزم وقوع المدعو بل ذلک متعلق باستجابۃ دعائہ“ **یعنی کسی شخص نے کہا اگر میں ایسا کروں تو مجھ پر اللہ کا غضب یا اس کی ناراضی ہو تو قسم نہیں ہوئی کیونکہ اس خود پر بد دعا کی ہے۔ شرط کے ساتھ تعلق نہیں۔ معاملے کی انتہاء یہ ہے کہ یہاں نفس دعا شرط پر معلق ہے، کیونکہ اس نے شرط پائے جانے کے وقت خود پر بد دعا کی ہے، اور اس سے مانگی گئی دعا کا واقع ہو جانا لازم نہیں بلکہ دعا کی قبولیت سے متعلق ہے۔** (فتح القدیر، کتاب الایمان، ج 05، ص 78، مطبوعہ دار الفکر)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ ”ایک شخص نے اپنی دوسری والدہ کے روبرو ہوش و حواس میں **قسم کھائی کہ مجھ کو خدا کا دیدار اور حضرت (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی شفاعت نصیب نہ ہو جو میں اپنے والد کی کمائی کا روپیہ یا جائداد موجودگی یا عدم موجودگی یا بعد وفات والد ماجد کے لوں جائداد میں یا ان کی کمائی میں**، اب وہ شخص کسی طرح سے اپنے باپ کی جائداد یا کمائی کا روپیہ لے سکتا ہے یا نہیں؟“ آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: ”**وہ جو اس نے کہا شرعاً قسم نہیں بلکہ اپنے حق میں بد دعا ہے**، اس کے سبب مال پدر سے لے لینا ناجائز نہ ہو گیا، لے سکتا ہے، اور ایسے برے لفظ سے توبہ کرے۔ ردالمحتار میں ہے: "علیہ غضبہ لا یکون یمینا ایضا لانہ دعاء علی نفسہ۔۔۔ الخ"۔“ (فتاوی رضویہ، ج 13، ص 508-507، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے: ”**یہ الفاظ قسم نہیں** اگرچہ ان کے بولنے سے گنہگار ہو گا جبکہ اپنی بات میں جھوٹا ہے **اگر ایسا کروں تو** مجھ پر اللہ (عزوجل) کا غضب ہو۔ اوس کی لعنت ہو، اوس کا عذاب ہو۔ خدا کا قہر ٹوٹے، مجھ پر آسمان پھٹ

پڑے، مجھے زمین نگل جائے۔ مجھ پر خدا کی مار ہو، خدا کی پھٹکار ہو، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت نہ ملے، مجھے خدا کا دیدار نہ نصیب ہو، **مرتے وقت کلمہ نہ نصیب ہو۔**" (بہارِ شریعت، ج02، ص302-301، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net